12718- کافر کی بیمار پرسی اور اس کے جنازہ میں شرکت کرنے کا حکم

سوال

کیا مسلمان شخص کافر کی بیمار پرسی اور اس کے جنازہ میں شرکت کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی سے نصاری کے پڑوس میں رہنے والے مسلمانوں کے متعلق دریافت کیا گیا کہ کیا مسلمان شخص کے لیے کسی نصرانی کی بیمار پرسی کرنا جائز ہے ؟

اور کیا اس کے مرنے کی حالت میں اس کے جنازہ میں شرکت کر سکتا ہے ؟

اور کیا مسلمانوں میں سے ایسا فعل کرنے والے پر کوئی گناہ ہے کہ نہیں ؟

تو شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

رب العالمین، سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اس کے جنازہ میں شرکت نہیں کی جائے گی، لیکن اس کی بیماری پر سی کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ہو سکتا ہے ایسا کرنے میں اس کی اسلام پر تالیف قلب ہو.

اور جب کافر مر جائے تو اس کے لیے آگ واجب ہو جاتی ہے، اس لیے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی جا سکتی.

واللہ اعلم.